12612- نماز میں عورت کے لیے اپنا بدن چھپانا واجب ہے، چاہے وہ خاوند کے پیچھے ہی نماز ادا کر رہی ہو

سوال

جب ہم اکٹھے نماز ادا کر رہے ہوں تو کیا میری بیوی کے لیے حجاب اوڑھنا واجب ہے (ہمارے ساتھ کوئی اور شخص نہیں ہے) ؟

پسندیدہ جواب

نماز میں عورت کی حالت نماز کے علاوہ عام حالت سے مختلف ہے چاہے وہ اپنے خاوند کے ساتھ ہی نماز ادا کر رہی ہو، کیونکہ ستر چھپانا نماز کے صحیح ہونے کی شروط میں شامل ہے، چاہے مرد ہو یا عورت ستر چھپائے بغیر نماز صحیح نہیں ہوگی.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالی نوجوان عورت کی نماز بغیر اوڑھنی کے قبول نہیں فرماتا"

سنن ابو داود کتاب الصلاۃ حدیث نمبر (546) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ابو داود حدیث نمبر (596) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

حدیث کا معنی یہ ہے کہ : بالغ عورت کی نماز صحیح نہیں ہوگی، قبول کی نفی اصل میں نماز صحیح ہونے کی نفی ہے.

شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"اگر عورت اکیلے نماز ادا کرتی ہے تو وہ اوڑھنی لینے پر مامور ہے... اور اس وقت نمازی کے لیے وہ چیز بھی چھپائے گا جو عام حالات میں ظاہر کرتا ہے. اھ

دیکھیں : مجموع الفتاوی (109/22).

اس بنا پر عورت کے لیے نماز میں چہرے اور ہتھیلیوں کے علاوہ باقی جسم چھپانا واجب ہے.

نماز میں عورت پر کیا کچھ چھپانا واجب ہے کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (1046) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.